## سوال

کیا اہلیہ اور ماں کے زیورات کی زکوٰۃ الگ سے ادا کی جائیگی

## جواب

ماں اور بیوی کے زیورات کی الگ الگ زکوۃ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ میری اہلیہ کے پاس تقریبا ۱۲ تولہ سونا ہے اور میری والدہ کے پاس ۷ تولہ، توکیا دونوں کے زیورات کو ملاکر زکوٰۃ نکالنی چاہیئے یا جو صاحب نصاب یعنیٰ ساڑھے سات تولہ کو پہنچے اسی کی زکوٰۃ دینی چاہیئے۔ الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد! صورت مسؤلہ میں صرف آپ کی بیوی کے بارہ تولے سانے پر زکوۃ واجب ہے، جبکہ آپ کی والدہ کے سات تولے پر زکوۃ نہیں ہے، کیونکہ وہ ابھی تک نصاب کو نہیں پہنچا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اسلام میں بیوی اور ماں سمیت ہر کسی کی الگ الگ ملکیت شمار کی جاتی ہے اور ہر فرد اپنی اپنی زکوۃ نکالنے کا پابند ہے۔ ہاں البتہ اگر آپ کی بیوی اور آپ کی والدہ دونوں اپنا اپنا سونا آپ کو دے دیتی ہیں اور وہ آپ کی ملکیت بن جاتا ہے تو پھر سارے کی اکٹھی زکوۃ نکالی جائے گی۔ ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتوی کمیٹی محدث فتوی